محمد عارف خان لانڈھی کراچی

دارالعلوم کورنگی K ایریا کراچی۔

جناب عالی

:- میں اس وقت بڑی پریشانی میں ہوں جناب سے
درخواست کرتا ہوں دین اسلام کی روشنی میں مجھکو بتایے تاکہ میں
اس پر عمل کرسکو۔ جناب عالی میری بیوی اس وقت حاملہ ہے
اور 8 مہینے 7 دن کا حمل ہے اگلے مہینے 9 ماہ ہو جائے گے میں
ڈاکٹر کے پاس اپنی بیوی کو لے کر گیا تو ڈاکٹر نے الٹرا ساونڈ کروانے
کو کہا میں نے الٹرا ساونڈ کروادیا الٹرا ساونڈ میں رپورٹ آئی کہ بچہ
ایب نارمل ہے اور اس کے سر کا اوپر کا حصہ نہیں ہے صرف جھلی ہے
یعنی ہڈی نہیں ہے ~~تب~~ اور ڈاکٹر نے کہا کے آپ فوراً آپریشن کرواکر
اس کو ختم کروایئں اور اس بچہ کا سر بھی بہت چھوٹا ہے۔

جناب عالی بچہ اس وقت ماں کے پیٹ میں ہے اور
زندہ ہے پیٹ میں حرکت بھی کرتا ہے اگر ہم اس کو ختم کروائیں تو
یہ تو قتل ہو جائے گا اور اللہ ناراض ہوگا اور اگر ہم پورے نو مہینے انتظار
کرکے ڈیلوری کرواتے ہیں تو لیڈی ڈاکٹر نے کہا ہے تب بھی پیدا ہونے کے بعد
بچہ مر جائے گا لیڈی ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میری بیوی بھی اس وقت تکلیف میں ہے

جناب عالی میری بیوی کو اس وقت درد بھی ہو رہے ہیں اور
اس کو ہم نے کچھ نہیں بتایا ہے کیونکہ یہ ہمارا پہلا بچہ ہے حال ہی میں
ہماری شادی ہوئی ہے جناب سے درخواست ہے کہ ہمیں بتائیں کہ کیا ہم
آپریشن کروادیں تو بچہ مر جائے گا اور ڈاکٹر بچہ کو پیٹ سے باہر نکال دیں
گے یہ قتل کے زمرہ میں تو نہیں آئے گا یہ بچہ کا قتل تو نہیں ہوگا

الٹراساؤنڈ کی رپورٹ بھی ساتھ لگا رہا ہوں آپ بھی
کسی ڈاکٹر کو دکھا کر مشورہ کر کے مجھے جواب دیں کیونکہ یہ زندگی
کا مسئلہ ہے

جناب کی بڑی نوازش اور مہربانی ہوگی میری بیوی اس
وقت سخت تکلیف میں ہے اور آپ کا جواب کا انتظار ہے۔ شام
تک جواب فرما دیں تاکہ آپریشن کروا دیں۔

درخواست گزار

محمد عارف خان
مکان نمبر 8K-11 سیکٹر 37/B
لانڈھی کراچی۔

اسقاط حمل سے متعلق تفصیلی فتویٰ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

چار ماہ سے زائد مدّت کے حمل کو گرانے سے متعلق تفصیل یہ ہے کہ اگر بچہ ماں کے پیٹ میں زندہ ہو اور کسی ذریعہ (مثلاً الٹراساؤنڈ) سے معلوم ہو جائے کہ بچہ معذور پیدا ہو کر زندہ رہ سکتا ہے تو صرف معذوری کے پیشِ نظر اس کو ضائع کروانا قتل کے حکم میں ہے جو ہرگز جائز نہیں، البتہ اگر بچہ پیدائش سے پہلے ہی ماں کے پیٹ میں فوت ہو جائے تو آپریشن کر کے اُسے نکلوایا جا سکتا ہے، اسی طرح جب بچہ ماں کے پیٹ میں زندہ ہو اور اسکے بارے میں ڈاکٹروں کے مشورہ سے یہ بات واضح ہو جائے کہ پیدائش سے پہلے بچہ فوت ہو جائے گا، یا پیدائش کے بعد بچہ زندہ نہیں بچے گا لیکن انتظار کی صورت میں ماں کی جان کو خطرہ ہو تو ماں کی جان بچانے کے لئے بھی آپریشن کروانا جائز ہے البتہ اس صورت میں حتی الامکان بچہ کو بچانے کی کوشش کی جائے، پھر اگر ڈاکٹروں کی احتیاط کے باوجود بچہ فوت ہو جائے تو کسی پر اسکا گناہ نہیں ہوگا۔(ماخذہٗ تبویب: ۶/۱۱۲۰ و ۳۷/۲۲۸)

في الهندية: (۵:۳۵٦ رشيدية)

العلاج لإسقاط الولد إذا استبان خلقه كالشعر والظفر ونحوهما لا يجوز وإن كان غير مستبين الخلق يجوز وأما في زماننا يجوز على كل حال وعليه الفتوى كذا في جواهر الأخلاطي وفي اليتيمة سألت علي بن أحمد عن إسقاط الولد قبل أن يصور فقال أما في الحرة فلا يجوز قولا واحدا وأما في الأمة فقد اختلفوا فيه والصحيح هو المنع كذا في التتارخانية.

Scanned by CamScanner

رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

تاریخ نقل فتاویٰ	نام وپتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب

في الشامية: (١٧٦:٣)

قال في النهر بقي هل يباح الإسقاط بعد الحمل نعم يباح ما لم يتخلق منه شيء ولن يكون ذلك إلا بعد مائة وعشرين يوما وهذا يقتضي أنهم أرادوا بالتخليق نفخ الروح وإلا فهو غلط لأن التخليق يتحقق بالمشاهدة قبل هذه المدة كذا في الفتح وإطلاقهم يفيد عدم توقف جواز إسقاطها قبل المدة المذكورة على إذن الزوج وفي كراهة الخانية ولا أقول بالحل إذ المحرم لو كسر بيض الصيد ضمنه لأنه أصل الصيد فلما كان يؤاخذ بالجزء فلا أقل من أن يلحقها إثم هنا إذا أسقطت بغير عذر آه.

في الشامية: (٢٣٨:٢ سعيد)

قوله (وإلا لا) أي لو كان حياً لا يجوز تقطيعه لأن موت الأم به موهوم الخ. والله سبحانہٗ وتعالیٰ أعلم بالصواب

دانش یاسین
دانش یاسین غفر الله له
دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۶/۶/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[signature]
۲۷/۶/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
۲۷/۶/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر الله
۲۷/۶/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا الله عنه
۲۷/۶/۱۴۳۰ھ

تاریخ نقل فتاویٰ	نام وپتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب
۳۰/۶ ۲۰/۶	سید فاروق حسین لانڈھی کراچی	جناب مفتی صاحب السلام وعلیکم گزارش عرض ہے کہ میرے بڑے بھائی کا انتقال ہوئے 24 سال ہو گئے ہیں۔ مرحوم کی کوئی اولاد نہیں ہیں اُنکے دو بھائی ایک بہن ہیں۔ بھائی کی بیوی کا کہنا ہے اس مکان میں کسی کا حصہ نہیں ہے۔ یہ مکان تمہارے باپ کا نہیں ہے جو حصہ ملے گا۔ اگر یہ میرے بڑے بھائی کی کوئی اولاد ہوتی تو میں حصہ نہیں مانگتا۔ آپ بتائے کہ اس مکان میں ہمارا حصہ ہے یا نہیں

Scanned by CamScanner